95781-قرآن مجید اور عربی تعلیم دینے کی اجرت لینا

سوال

میں یورپ میں رہائش پذیر ہوں، اور اپنے پڑوسیوں کے بچوں کو عربی تعلیم دے کر ان سے تنخواہ لیتا ہوں، تو کیا یہ میری ثواب میں کمی کا باعث تو نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

عربی زبان کی تعلیم دے کر اجرت لینے
میں کوئی حرج نہیں، بلکہ قرآن مجید کی تعلیم دے کر اس کی اجرت لینے میں بھی کوئی
حرج نہیں، اور نہ ہی انسان کے لیے ایسا کرنا حصول ثواب کے منافی ہے، جب وہ مسلمانوں
کو نفع دینے کی نیت رکھے، اور اپنے کام پوری مہارت سے کرے اور انہیں ان کے نبی اور
قرآن مجید کے ساتھ مربوط کرے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے
درج ذیل سوال کیا گیا :

بچوں کو قرآن مجید حفظ کروانے کی
اجرت لینے کا حکم کیا ہے ؟

اگر اس کے جواز کا فتوی ہو تو کیا
ماہانہ اجرت لینے سے اللہ تعالی کے ہاں ثواب کے حصول میں کوئی کمی تو نہیں ہوتی ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

" قرآن مجید کی تعلیم دینا اور تعلیم
حاصل کرنا اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے کے لیے افضل اور بہتر کام ہے، لیکن شرط یہ
ہے کہ جب اس میں اخلاص نیت پائی جائے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی
قرآن مجید کی تعلیم کے حصول پر ابھارتے ہوئے یہ فرمایا :

" تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو
قرآن مجید کی خود بھی تعلیم حاصل کرے، اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دے "

اور قرآن مجید کی تعلیم دینے والے
مدرس حضرات کا تنخواہ اور اس پر اجرت لینا ان کے حصول ثواب کے منافی یا کمی کا باعث
نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ جب وہ اس میں اخلاص نیت سے کام لیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے،
اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی
رحمتیں نازل فرمائے" انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (99/15).

الشیخ عبد العزیز بن باز
، الشیخ عبد اللہ بن غدیان،
الشیخ صالح الفوزان، الشیخ بکر ابو زید.

واللہ اعلم.